قنوت نازلہ

میں پڑھی جانے والی دعائیں اور ان کی تحقیق



ابو امیمہ اویس



منہاج السنۃ النبویۃ لائبریری

حیدرآباد دکن



الحَمْدُ لله رَبِّ العَالَمِينَ وَالصَّلاَةُ وَالسَّلاَمُ عَلَى أَشْرَفِ الخَلْقِ أَجْمَعِينَ وَخَاتَمِ الأَنْبِياءِ وَالمُرْسَلِينَ سَيِّدِنا مُحَمَّدٍوَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَالتَّابِعِينَ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.اَمَّابَعْد!

مسلمانوں پر یا کسی بھی اسلامی مملکت پر جب کبھی کوئی مصیبت آن پڑے تو شریعت نے قنوت کا حکم دیا ہے چنانچہ امیر المومنین فی الحدیث محمد بن اسماعیل البخاری رحمۃ اللہ علیہ نے حسبِ ذیل روایت نقل فرمائی ہے:

((حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ، حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ، حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْعُوَ عَلَى أَحَدٍ، أَوْ يَدْعُوَ لِأَحَدٍ، قَنَتَ بَعْدَ الرُّكُوعِ، فَرُبَّمَا قَالَ إِذَا قَالَ: "سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ، اللَّهُمَّ أَنْجِ الْوَلِيدَ بْنَ الْوَلِيدِ، وَسَلَمَةَ بْنَ هِشَامٍ، وَعَيَّاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ، اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطْأَتَكَ عَلَى مُضَرَ، وَاجْعَلْهَا سِنِينَ كَسِنِي يُوسُفَ " يَجْهَرُ بِذَلِكَ، وَكَانَ يَقُولُ فِي بَعْضِ صَلَاتِهِ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ: " اللَّهُمَّ الْعَنْ فُلَانًا وَفُلَانًا لِأَحْيَاءٍ مِنْ الْعَرَبِ "، حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ لَيْسَ لَكَ مِنَ الأَمْرِ شَيْءٌ سورة آل عمران آية:۱۲۸))

" ہم سے موسیٰ بن اسماعیل نے بیان کیا، انہوں نے کہا ہم سے ابراہیم بن سعد نے بیان کیا، کہا ہم سے ابن شہاب نے بیان کیا، ان سے سعید بن مسیب اور ابو سلمہ بن عبدالرحمٰن رحمۃ اللہ علیہم نے اور ان سے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی پر بددعا کرنا چاہتے یا کسی

کے لیے دعا کرنا چاہتے تو رکوع کے بعد کرتے ((سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ، اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ)) کے بعد، بعض اوقات آپ ﷺ نے یہ دعا بھی کی ''اے اللہ! ولید بن ولید، سلمہ بن ہشام اور عیاش بن ابی ربیعہ کو نجات دے، اے اللہ! (بنی) مضر والوں کو سختی کے ساتھ پکڑ لے اور ان میں ایسی قحط سالی لا، جیسی یوسف علیہ السلام کے زمانے میں ہوئی تھی،'' آپ ﷺ بلند آواز سے یہ دعا کرتے اور آپ ﷺ نماز فجر کی بعض رکعت میں یہ دعا کرتے، اے اللہ! ، فلاں اور فلاں کو اپنی رحمت سے دور کر دے، عرب کے چند خاص قبائل کے حق میں آپ ﷺ یہ بد دعا کرتے تھے۔''

(صحیح البخاری، کتاب التفسیر، باب:۹، حدیث: ۴۵۶۰۔ و صحیح المسلم: ۶۷۵)

قنوتِ نازلہ پانچوں نمازوں میں سے کسی بھی نماز میں کی جاسکتی ہے، جیسا کہ امام ابو داود سجستانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی سنن میں اس حدیث کو نقل فرمایا ہے:

((حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمَحِيُّ، حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ، عَنْ هِلَالِ بْنِ خَبَّابٍ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: " قَنَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا مُتَتَابِعًا فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ، إِذَا قَالَ: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ مِنَ الرَّكْعَةِ الْآخِرَةِ، يَدْعُو عَلَى أَحْيَاءٍ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ عَلَى رِعْلٍ، وَذَكْوَانَ، وَعُصَيَّةَ وَيُؤَمِّنُ مَنْ خَلْفَهُ "))

''سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور فجر میں تمام نمازوں میں ایک ماہ تک مسلسل قنوت پڑھی، جب آخری رکعت میں ((سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)) کہتے اور اس کے بعد قنوت نازلہ پڑھ تے، آپ ﷺ بنی سلیم کے قبائل: رعل، ذکوان اور عصیہ کے حق میں بد دعا کرتے اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم آپ ﷺ کے پیچھے ہوتے اور آمین کہتے۔''

(سنن ابوداود، کتاب الوتر، باب: فرض نمازوں میں قنوت پڑھنے کا بیان، حدیث: ۱۴۴۳، وسندہ حسن [محدث پاک وہند حافظ زبیر علی زئی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں]: اخرجہ احمد: ۳۰۱/۱، من حدیث ثابت بن یزید بہ، وصححہ ابن خزیمۃ، ح: ۶۱۸۔ والحاکم علی شرط البخاری: ۲۲۵/۱، ووافقہ الذہبی۔ وللحدیث شواہد عندالدار قطنی: ۳۷/۲، ح: ۱۶۷۱ وغیرہ)

قنوتِ نازلہ سے مقصود یہ ہے کہ مظلوم ومقہور مسلمانوں کی نصرت وکامیابی اور خونخوار وسفاک دشمن کی تباہی وبربادی کے لئے دعا کی جائے، اس لئے جو دعا اس مقصد کو پورا کرے، وہ قنوتِ نازلہ میں پڑھی جاسکتی ہے، اس کے لئے کوئی مخصوص دعا اس طرح متعین نہیں کہ اس کے بغیر قنوت ہو ہی نہ سکے، ہاں بعض کہتے ہیں کہ جب تک مشہور دعا: ((اللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ.....الخ)) (جو جماعت کی صورت میں جمع کے الفاظ سے بدل کر یعنی ((اللّٰھُمَّ اھْدِنَا فِیْمَنْ ھَدَیْتَ)) کہہ کر پڑھی جاتی ہے) نہ پڑھی جائے قنوت حاصل نہیں ہوتی، لیکن صحیح بات یہ ہے کہ ان مذکورہ الفاظ کے ساتھ قنوت کرنا مستحب تو ہے، شرط نہیں، چنانچہ امیر المومنین سیدنا عمر ابن الخطاب رضی اللہ عنہ فجر کی نماز میں رکوع کے بعد قنوت فرماتے اور اس دعا سے قنوتِ نازلہ کی شروعات اس طرح فرماتے:

اللهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِينَ، وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَأَلِّفْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ، وَانْصُرْهُمْ عَلَى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ، اللهُمَّ الْعَنْ كَفَرَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ وَيُكَذِّبُونَ رُسُلَكَ، وَيُقَاتِلُونَ أَوْلِيَاءَكِ، اللهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ

كَلِمَتِهِمْ، وَزَلْزِلْ أَقْدَامَهُمْ، وَأَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِي لَا تَرُدُّهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ.

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، اللهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ، وَنُثْنِي عَلَيْكَ،وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ، بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، اللهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ وَلَكَ نَسْعَى وَنَحْفِدُ وَنَخْشَى عَذَابَكَ الْجِدَّ وَنَرْجُو رَحْمَتِكَ إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَافِرِينَ مُلْحِقٌ.

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ.

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي شَهَادَةً فِي سَبِيلِكَ، وَاجْعَلْ مَوْتِي فِي بَلَدِ رَسُولِكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

(اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِالْبَشَّار)(اللَّهُمَّ الْعَنْ النُّصَيْرِيَّة اللَّهُمَّ الْعَنْ وَالْرَوَافِض الْإِمَامِيَة اللَّهُمَّ الْعَنْ الْحِزْبُ الشَّيْطَان)

﴿رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ﴾

﴿رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ۝ رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ۝ وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ۝﴾

﴿عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ۝ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ۝﴾

﴿رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا﴾

﴿رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ﴾

﴿اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾

﴿رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا﴾

﴿رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ﴾

﴿رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ ۝ رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝﴾

﴿رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾

﴿رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾

﴿رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝﴾

﴿رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ﴾

﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ﴾

اللهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ،لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ، وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ، وَلَا هَادِيَ لِمَن أَضْلَلْتَ، وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَ، وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ، اللهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ، اللهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ النَّعِيمَ الْمُقِيمَ الَّذِي لَا يَحُولُ وَلَا يَزُولُ، اللهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْأَمْنَ يَوْمَ الْخَوْفِ، اللهُمَّ إِنِّي عَائِذٌ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أَعْطَيْتَنَا وَ مِنْ شَرِّ مَا مَنَعْتَنَا،اللهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْإِيمَانَ وَزَيِّنْهُ فِي قُلُوبِنَا، وَكَرِّهْ إِلَيْنَا الْكُفْرَوَالْفُسُوقَ، وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِينَ، اللهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ وَأَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِينَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُونِينَ، اللهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ رُسُلَكَ، وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ وَاجْعَلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ إِلَهَ الْحَقِّ آمِيْن.

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، الْأَحَدُ، الصَّمَدُ، الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ.

اَللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ، وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ.

اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ، اللَّهُمَّ اهْزِمْ الْأَحْزَابَ، اللَّهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ.

اللَّهُمَّ انْجِ إِخْوَانَنَا الْمَسْجُوْنِيْنَ بِسِجْنِ الْمُشْرِكِيْنَ، اللَّهُمَّ اِنَّا نَسْتَوْدِعُكَ إِخْوَانَنَا الْمَحْصُوْرِيْنَ.

اَللَّهُمَّ اكْفِنِيْهِمْ بِمَا شِئْتَ.

اللَّهُمَّ انْجِ الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِسِجْنِ أَعْدَائِكَ وَأَعْدَآءِ الدِّيْنِ.

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي، اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِي، (وَقَالَ عُثْمَانُ: عَوْرَاتِي) وَآمِنْ رَوْعَاتِي، اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ، وَمِنْ خَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِي، وَعَنْ شِمَالِي، وَمِنْ فَوْقِي، وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي.

اللّٰھُمَّ اشْدُدْ وَطأتَک عَلَی الْیَھُوْدِ-اَللّٰھُمَّ اشْدُدْ وَطْأتَک عَلَی الْمَسِیْحِیّیْنَ الصَّلِیْبِیّنَ-اَللّٰھُمَّ اشْدُدْ وَطَأتَک عَلَی الْمُشْرِکِیْنَ وَالْکُفّارِ اَجْمَعِیْنَ وَاجْعَلْها عَلَیْهِمْ سِنِیْنَ کَسِنِيْ یُوْسُفَ.

اللّٰھُمَّ اَنْتَ الْقَوِیُّ وَنَحْنُ الضُّعَفآءُ وَاَنْتَ الْغَنِیَّ وَنَحْنُ الْفُقَرَآءُ نَشْکُوْ اِلَیْک ضُعْفَ قُوَّتِنَا وَقِلّة حِیْلَتِنَا وَهوَ انَنَا عَلَی النّاسِ.

اللّٰھُمَّ عَلَیْک بِالْیَھُوْدِ وَالصَّلِیْبِیّنَ-اللّٰھُمَّ عَلَیْک بِاالْبَشَّار-اللّٰھُمَّ عَلَیْک بِاالْبَشَّار-اللّٰھُمَّ عَلَیْک بِاالْبَشَّار وَالروَافض الإمَامیة والنّصَیریة-اللّٰھُمَّ عَلَیْک بِالشُّیُوعِیِّینَ وَالْکُفّارِ اَجْمَعِیْن.

اللّٰھُمَّ دَمِّرْ أعْدَاءَ الدِّیْنَ-اللّٰھُمَّ دَمِّرْ دِیَارَھُمْ وَشَتِّتْ شَمْلَھُمْ وَفَرِّقْ جَمْعَھُمْ-اللّٰھُمَّ مَزِّقْھُمْ کُلَّ مُمَزَّقٍ-اللّٰھُمَّ قَتِّلْ شُبَّانَھُمْ وَیَتِّمْ أطْفَالَھُمْ وَرَمِّلْ نِسَآئَھُمْ-اللّٰھُمَّ خُذْھُمْ أَخْذَ العَزِیْزِ المُقْتَدِرِ-اللّٰھُمَّ احْصِھِمْ عَدَداً وَاقْتَلْھُمْ بَدَداً.

اللّٰھُمَّ انصُرْعِبَادَک الْمُجَاهِدِیْنَ الّذِیْنَ یُجَاھِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِک وَیُقَاتِلُوْنَ أَعْدَائَک فَیَقْتُلُوْنَ وَیُقْتَلُوْنَ-اللّٰھُمَّ اُنصُرْھُمْ فِیْ برما وَأنصُرْھُمْ بِشِیْشَانَ-اَللّٰھُمَّ انْصُرْھُمْ فِیْ بَوْسِنْیَا وَأرَاکَانَ-اللّٰھُمَّ انصُرْھُمْ فِیْ فَلَسْطِیْنَ وَفِیْ کُلِّ مَکَانٍ.

اللّٰهُمَّ انْصُرْهُمْ نَصْراً مُؤَزَّراً وَّانْصُرْهُمْ نَصْراً عَزِيْزًا وَّافْتَحْ لَهُمْ فَتْحًامُبِيْناً.

اللّٰهُمَّ انْصُرِالْمُجَاهِدِيْنَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ وَانْصُرْهُمْ بِجُنُودِ الْمَلاَئِكَةِ -اللّٰهُمَّ انْصُرْهُمْ نَصْرَ الْمُقْتَدِرِ-اللّٰهُمَّ انْصُرْهُمْ كَنَصْرِ يَوْمِ بَدْرٍ- اللّٰهُمَّ انْصُرْهُمْ وَاحْفَظْهُمْ-اللّٰهُمَّ ثَبِّتْ اَقْدَامَهُمْ وَسَدِّدْ رَمْيَهُمْ وَاَنْزِلِ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ-اللّٰهُمَّ احْفَظْهُمْ مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ يَمِيْنِهِمْ وَعَنْ شِمَالِهِمْ وَمِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ-اللّٰهُمَّ احْفَظْهُمْ بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ.

اللّٰهُمَّ اهلِكِ الظَّالِمِيْنَ بِالظَّالِمِيْنَ وَاَخْرِجْنَا مِنْهُمْ سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ.

اللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ، وَدَرَكِ الشَّقَاءِ، وَسُوءِ الْقَضَاءِ، وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ.

﴿رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَمْ تَغْفِرْلَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْن﴾

﴿رَبَّنَاعَلَيْكَ تَوَكَّلْنَاوَإِلَيْكَ أَنَبْنَاوَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ۝ رَبَّنَالَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةًلِلَّذِينَ كَفَرُواوَاغْفِرْلَنَارَبَّنَاإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُالْحَكِيمُ ﴾

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ , عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ , مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ , وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ , عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ , مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ , اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ , وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ بِهِ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ , اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ , وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ , وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ , وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ , وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ لِي خَيْرًا.

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَؤُلَاءِ الْأَرْبَعِ.

اللَّهُمَّ أَلِّفْ بَيْنَ قُلُوبِنَا، وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا، وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ، وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ، وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ، وَبَارِكْ لَنَا فِي أَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُلُوبِنَا وَأَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا، وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ، وَاجْعَلْنَا شَاكِرِينَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِينَ بِهَا قَابِلِيهَا وَأَتِمَّهَا عَلَيْنَا.

اللَّهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ، وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتَكَ، وَمِنَ الْيَقِينِ مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيْنَا

مُصِيبَاتِ الدُّنْيَا، وَمَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا، وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمَنَا، وَانْصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَا، وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا.

اللهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا، وَأَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا، وَعَذَابِ الْآخِرَةِ.

اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ، اللَّهُمَّ اهْزِمْ الْأَحْزَابَ، اللَّهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ.

اللَّهُمَّ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا , وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا آصَلَّيْنَا , فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا وَثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا , إِنَّ الْأُولَى قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا , وَإِنْ أَرَادُوا فِتْنَةً أَبَيْنَا.

لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ، وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ.

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ وَرَبَّ الأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ.

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ، وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ.

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا يَعْنِي فِتْنَةَ الدَّجَّالِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَيْهِمْ بِسَبْعٍ كَسَبْعِ يُوسُفَ، وَقَالَ:اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِأَبِي جَهْلٍ،اللَّهُمَّ الْعَنْ فُلَانًا وَفُلَانًا.

(اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِالْبَشَّار)(اللَّهُمَّ الْعَنْ النُّصَيْرِيَّة اللَّهُمَّ الْعَنْ وَالرَّوَافِض الْإِمَامِيَة اللَّهُمَّ الْعَنْ الحِزْبُ الشَّيْطَان)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتُّقَى وَالْعَفَافَ وَالْغِنَى.

رَبِّ أَعِنِّي وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ، وَانْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ، وَامْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ، وَاهْدِنِي وَيَسِّرْ هُدَايَ إِلَيَّ، وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ بَغَى عَلَيَّ، اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي لَكَ شَاكِرًا لَكَ، ذَاكِرًا لَكَ، رَاهِبًا لَكَ، مِطْوَاعًا إِلَيْكَ مُخْبِتًا أَوْ مُنِيبًا، رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي، وَاغْسِلْ حَوْبَتِي، وَأَجِبْ دَعْوَتِي، وَثَبِّتْ حُجَّتِي، وَاهْدِ قَلْبِي، وَسَدِّدْ لِسَانِي، وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ قَلْبِي.

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، مِلْءَ السَّمَاءِ، وَمِلْءَ الأَرْضِ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ، اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا، كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الأَبْيَضُ مِنَ الْوَسَخِ.

اللَّهُمَّ لَاسَهْلَ إِلَّامَاجَعَلْتَهُ سَهْلًا،وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزَنَ إِذَا شِئْتَ سَهْلًا.

اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ إِنّا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَاظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ، وَارْحَمْنِي إِنَّك أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

اللَّهُمَّ اَنْتَ رَبُّنَا وَرَبُّهُمْ وَقُلُوْبُنَا وَقُلُوْبُهُمْ بِيَدِکَ وَإِنّمَا يَغْلِبُهُمْ اَنْتَ.

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ، وَأَسْأَلُكَ عَزِيمَةَ الرُّشْدِ، وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ، وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَقَلْبًا سَلِيمًا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ.

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ لَكَ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ، وَوَعْدُكَ الْحَقُّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ، وَقَوْلُكَ حَقٌّ، وَالْجَنَّةُ حَقٌّ، وَالنَّارُ حَقٌّ، وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ, وَمُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ, وَالسَّاعَةُ حَقٌّ، اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ، فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَوْ لَا إِلَهَ غَيْرُكَ.

اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ.

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاهْدِنَا وَعَافِنَا وَارْزُقْنَا.

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ , عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ , مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ , وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ , عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ , مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ , اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ , وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ بِهِ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ , اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ , وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ , وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ , وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ , وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ لِي خَيْرًا.

﴿اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾

﴿رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا﴾

﴿رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ﴾

﴿رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا﴾

﴿رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا﴾

﴿رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ﴾

﴿رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِي مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ﴾

﴿رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ۝﴾

﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ﴾

﴿رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ﴾

﴿رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ۝ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ﴾

﴿سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾



حسبِ بالا دعاوں کا اردو ترجمہ اور تحقیق و تخریج پیشِ خدمت ہے؛

از تحقیقات:

محدث الشام محمد ناصر الدین البانی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی: ۱۹۹۰ء)

محدث الیمن مقبل بن ہادی الوادعی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی: ۲۰۰۱ء)

محدث الشام الشیخ عبد القادر ارناووط رحمۃ اللہ علیہ (متوفی: ۲۰۰۴ء)

محدث برصغیر ہند و پاک حافظ زبیر علی زئی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی: ۲۰۱۳ء)

قنوت وتر

اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ. حدیث صحیح

"اے اللہ! مجھے ہدایت دے ان لوگوں میں (داخل کر کے) جن کو تو نے ہدایت دی ہے اور مجھے عافیت دے ان لوگوں میں (داخل کر کے) جن کو تو نے عافیت دی ہے اور میری کارسازی فرما ان لوگوں میں (داخل کر کے) جن کی تو نے کارسازی کی ہے اور مجھے میرے لیے اس چیز میں برکت دے جو تو نے عطا کی ہے اور مجھے اس چیز کی برائی سے بچا جو تو نے مقدر کی ہے، تو فیصلہ کرتا ہے اور تیرے خلاف فیصلہ نہیں کیا جا سکتا۔ جسے تو دوست رکھے وہ ذلیل نہیں ہو سکتا اور جس سے تو دشمنی رکھے وہ عزت نہیں پا سکتا، اے ہمارے رب تو بابرکت اور بلند و بالا ہے"۔

التخریج (سنن ابوداود، کتاب الوتر، باب: نمازِ وتر میں قنوت پڑھنے کا بیان، حدیث: ۱۴۲۵، واسنادہ صحیح [محدث پاک وہند حافظ زبیر علی زئی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں]: وسنن النسائی: ۱۷۴۶، عن قتیبۃ بہ، وحسنہ الترمذی: ۴۶۴، وصححہ ابن خزیمۃ: ۱۰۹۵، ۱۰۹۶)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سُخْطِكَ، وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ. حدیث صحیح

"اے اللہ! میں تیری ناراضگی سے تیری رضا کی، تیری سزا سے تیری معافی کی اور تجھ سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں تیری تعریف شمار نہیں کر سکتا، تو اسی طرح ہے جیسے تو نے خود اپنی تعریف کی ہے"۔

التخریج (سنن ابوداود، کتاب الوتر، باب: نمازِ وتر میں قنوت پڑھنے کا بیان، حدیث: ۱۴۲۷، واسنادہ صحیح [محدث پاک وہند حافظ زبیر علی زئی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں]: وسنن الترمذی: ۳۵۶۶، من حدیث حماد بن سلمۃ بہ، وقال: حسن غریب۔ وسنن النسائی: ۱۷۴۷۔ وسنن ابن ماجہ: ۱۱۷۹)

قنوت نازلہ

اللهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِينَ، وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَأَلِّفْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ

اے اللہ! ہمیں بھی اور تمام مومن مردوں، مومن عورتوں، مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو بخش دے۔ ان کے دلوں میں باہمی الفت ڈال دے، ان کے درمیان اصلاح فرما دے، اپنے اور ان کے دشمنوں پر ان کی مدد فرما۔ اے اللہ! ان کافروں پر لعنت فرما جو تیرے راستے سے روکتے ہیں، تیرے

وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ، وَانْصُرْهُمْ عَلَى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ، اللهُمَّ الْعَنْ كَفَرَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ وَيُكَذِّبُونَ رُسُلَكَ، وَيُقَاتِلُونَ أَوْلِيَاءَكِ، اللهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ، وَزَلْزِلْ أَقْدَامَهُمْ، وَأَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِي لَا تَرُدُّهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ.

رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور تیرے دوستوں سے لڑائی (قتال) کرتے ہیں۔اے اللہ ! ان کے درمیان اختلاف ڈال دے' ان کے قدموں کو ڈگمگادے اور ان پر اپنا وہ عذاب نازل فرما کہ جسے تو مجرم قوم سے واپس نہیں لوٹاتا۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، اللهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ، وَنُثْنِي عَلَيْكَ،وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ، بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ، اللهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ وَلَكَ نَسْعَى وَنَحْفِدُ وَنَخْشَى عَذَابَكَ الْجِدَّ وَنَرْجُو رَحْمَتِكَ إِنَّ عَذَابَكَ

اللہ کے نام کے ساتھ جو مہربان اور نہایت رحم والا ہے ،اے اللہ ! ہم تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ ہی سے بخشش چاہتے ہیں اور تیری ہی حمد وثنا کرتے ہیں اور تیرے ساتھ کفر نہیں کرتے اور جو تیری نافرمانی کرتا ہے اس سے علیحدہ ہوتے ہیں اور اسے چھوڑتے ہیں۔اللہ کے نام کے ساتھ جو مہربان اور نہایت رحم والا ہے ،اے اللہ ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے لیے ہی نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں ، تیری طرف ہی دوڑتے اور کوشش کرتے ہیں ،اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں ،بیشک تیرا عذاب کافروں کو مل کر رہے گا۔

بِالْكَافِرِينَ مُلْحِقٌ. حَدِيثٌ حَسَنٌ

التخريج (سنن الكبریٰ للبیہقی، کتاب الصلاۃ، باب: دعاء قنوت، حدیث: ۳۱۴۳، الناشر: دار الکتب العلمیہ، بیروت، امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ((رَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبْزَى، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ عُمَرَ فَخَالَفَ هَذَا فِي بَعْضِهِ)) اس (دعا بعد کے الفاظ) میں بعض نے مخالفت کی ہے۔ مصنف عبدالرزاق، رقم: ۴۹۶۹۔ الارواء الغلیل فی تخریج احادیث منار السبیل للالبانی: ۱۶۴/۲، رقم: ۴۲۵، وسندہ حسن، الناشر: المکتب الاسلامی، بیروت)

تنبیہ: ((اللهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ. . .الخ)) ان الفاظ کو امام ابوداود رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "المراسیل" میں بیان کیا ہے، المراسیل لابن ابی داود، رقم: ۸۹، الناشر: موسسۃ الرسالۃ، بیروت۔ امام بیہقی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی ان الفاظ کے ساتھ قنوتِ کو مرسل ہی قرار دیا ہے اور فرمایا ہے: ((إِلَّا أَنَّ لأَوَّلِ حَدِيثِهِ شَاهِدًا بِإِسْنَادٍ مُرْسَلٍ)) "تاہم اس حدیث کے تمام شواہد مرسل ہیں"، دیکھئے: الدعوات الکبیر للبیہقی، باب: الْقَوْلِ وَالدُّعَاءِ فِي قُنُوتِ الْوِتْرِ وَصَلَاةِ الصُّبْحِ، رقم: ۴۳۲، الناشر: غراس للنشر والتوزیع، الکویت)

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى

"اے اللہ! اپنی رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر جیسا کہ تو نے اپنی رحمت نازل فرمائی ابراہیم پر اور آل ابراہیم علیہ السلام پر۔ بیشک تو بڑی خوبیوں والا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم پر، بیشک تو بڑی خوبیوں والا اور بڑی عظمت والا ہے۔"

إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مَجِيدٌ. رَوَاهُ البُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ

التخریج (صحیح البخاری، کتاب الاحادیث الانبیاء، باب:۱۰، حدیث:۳۳۷۰[طرفاہ فی: ۴۷۹۷، ۶۳۵۷]۔و صحیح المسلم:۹۰۸، ۹۱۰۔و سنن ابوداود:۹۷۶، ۹۷۷۔و سنن ابن ماجہ:۹۰۴)

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي شَهَادَةً فِي سَبِيلِكَ، وَاجْعَلْ مَوْتِي فِي بَلَدِ رَسُولِكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.
رَوَاهُ البُخَارِيُّ

"اے اللہ! مجھے اپنے راستے میں شہادت عطا کر اور میری موت اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے شہر میں مقدر کر دے۔"

التخریج (صحیح البخاری، کتاب فضائل المدینہ، باب:۱۲، حدیث:۱۸۹۰)

﴿رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ۝ رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ

"اے ہمارے رب! تو نے ہر چیز کو اپنی بخشش اور علم سے گھیر رکھا ہے، پس تو انہیں بخش دے جو توبہ کریں اور تیری راہ کی پیروی کریں اور تو انہیں دوزخ کے عذاب سے بھی بچا لے۔ (۷) اے ہمارے رب! تو انہیں ہیشگی والی جنتوں میں لے جا جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ان کے باپ دادوں اور بیویوں اور اولاد میں سے (بھی) ان (سب) کو جو نیک عمل ہیں۔ یقیناً تو تو غالب و

مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○ وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ○ ﴾ (سورۃ المومن: ۴۰/۷-۹)

باحکمت ہے۔(۸) انہیں برائیوں سے بھی محفوظ رکھ، حق تو یہ ہے کہ اس دن تونے جسے برائیوں سے بچا لیا اس پر تو نے رحمت کر دی اور بہت بڑی کامیابی تو یہی ہے(۹)۔"

﴿اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾ (سورۃ آل عمران:۲۶)

" اے اللہ! اے تمام جہان کے مالک! تو جسے چاہے بادشاہی دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور تو جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے، تیرے ہی ہاتھ میں سب بھلائیاں ہیں، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔"

﴿رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ﴾ (سورۃ القصص:۲۱)

"اے میرے رب! مجھے ظالم قوم سے نجات عطا فرما۔"

﴿رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ﴾(سورۃ الاعراف:۸۹)

" اے ہمارے رب! ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے موافق فیصلہ کر دے اور تو سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا ہے۔"

﴿عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ۝ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ﴾(سورۃ یونس:۸۵-۸۶)

" ہم نے اللہ ہی پر توکل کیا، اے ہمارے رب! ہم کو ان ظالموں کے لئے فتنہ نہ بنا۔(۸۵) اور ہم کو اپنی رحمت سے ان کافر لوگوں سے نجات دے (۸۶)۔"

﴿رَبَّنَا أَخْرِجْنَا مِنْ هَذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ أَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ وَلِيًّا وَاجْعَلْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ نَصِيرًا﴾(سورۃ النساء:۷۵)

" اے ہمارے رب! ان ظالموں کی بستی سے ہمیں نجات دے اور ہمارے لئے خود اپنے پاس سے حمایتی مقرر کر دے اور ہمارے لئے خاص اپنے پاس سے مددگار بنا۔"

﴿رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ

" اے ہمارے رب! تو ہمیں کافروں کی آزمائش میں نہ ڈال اور اے ہمارے پالنے والے ہماری خطاؤں کو بخش دے، بیشک تو ہی غالب، حکمت والا ہے۔"

أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ﴾(سورة ممتحنہ:۵)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، الْأَحَدُ، الصَّمَدُ، الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ.

"اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں اس وسیلے سے کہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں، تو تنہا اور ایسا بے نیاز ہے جس نے نہ تو جنا ہے اور نہ ہی وہ جنا گیا ہے اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔"

حدیث صحیح

التخریج (سنن ابوداود، کتاب الوتر، باب: دعاوں کا بیان، حدیث: ۱۴۹۳، واسنادہ صحیح [محدث پاک وہند حافظ زبیر علی زئی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں]: اخرجہ ابن ماجہ: ۳۸۵۷، من حدیث مالک ابن مغول بہ۔ وحسنہ الترمذی، ح: ۳۴۷۵۔ وصححہ ابن حبان، ح: ۲۳۸۳۔ والحاکم علی شرط الشیخین: ۱/۵۰۴، ووافقہ الذہبی)

اللهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهُ،لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ، وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ، وَلَا هَادِيَ لِمَن أَضْلَلْتَ، وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ، وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ،

"اے اللہ! ساری خوبیاں تیرے ہی لیے ہیں جس چیز کو تو نے پھیلا دیا اسے کوئی سمیٹ نے والا نہیں، اور اس چیز کا کوئی کھولنے والا نہیں جسے تو نے سمیٹ دیا اور جسے تو نے گمراہ کر دیا اسے کوئی راہ دکھلانے والا نہیں اور نہ کوئی گمراہ کرنے والا ہے جسے تو نے سیدھا راستہ سمجھا دیا، کوئی نہیں ہے روک نے والا جسے تو عطا کر دے، اور کوئی نہیں ہے نزدیک کرنے والا جسے تو دور کر دے اور کوئی نہیں ہے دور کرنے والا جسے تو قریب

وَلَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ، وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَ، وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ، اللهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ، اللهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ النَّعِيمَ الْمُقِيمَ الَّذِي لَا يَحُولُ وَلَا يَزُولُ، اللهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْأَمْنَ يَوْمَ الْخَوْفِ، اللهُمَّ إِنِّي عَائِذٌ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أَعْطَيْتَنَا وَ مِنْ شَرِّ مَا مَنَعْتَنَا،اللهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْإِيمَانَ وَزَيِّنْهُ فِي قُلُوبِنَا، وَكَرِّهْ إِلَيْنَا الْكُفْرَوَالْفُسُوقَ، وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِينَ، اللهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ وَأَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِينَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُونِينَ، اللهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِينَ يُكَذِّبُونَ

کردے،اے اللہ ! ہمارے لیے اپنی برکیتں اپنی رحمتیں اور اپنی بخشش کے دروازے کھول دے، اے اللہ ! میں تجھ سے ہمیشہ کی نعمت چاہتاہوں جو نہ روکی جائے اور نہ مٹے، اے اللہ ! میں تجھ سے (قیامت کے دن) خوف کے دن کا امن چاہتا ہوں، اے اللہ ! میں اس برائی سے تیری پناہ چاہتاہوں جو مجھے پہنچی ہے اور اس برائی سے جو ابھی تک نہیں آئی، اے اللہ ! ہمارے دلوں میں ایمان کی محبت ڈال دے اور اسے ہمارے دلوں کی زینت بنادے اور ہمارے دلوں میں کفر، گناہ اور نافرمانی سے نفرت پیدا کردے اور نیک لوگوں میں سے کردے، اے اللہ ! ہمیں ایمان کی حالت میں موت نصیب فرما اور نیک لوگوں کے ساتھ ملادے، ہمیں رسوائی اور فتنوں میں مبتلا نہ کر، اے اللہ !کافروں پر تیری پھٹکار ہو، جو تیرے رسولوں کو جھٹلاتے اور تیرے راستے سے لوگوں کو روکتے ہیں اور ان پر اپنے عذاب اور سختی کو مسلط کردے، اے سچے معبود ! ہماری اس درخواست کو قبول فرما آمین۔‘‘

رُسُلَكَ، وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ
وَاجْعَلْ عَلَيْهِمْ رِجْزَكَ وَعَذَابَكَ
إِلَهَ الْحَقِّ آمِيْن. حَدِيْثٌ حَسَنٌ

التخریج (واسنادہ حسن، عمل الیوم واللیلۃ للنسائی:۶۰۹۔ومسند احمد:۴۲۴/۳(۱۵۴۹۲)۔وصححہ الحاکم:۲۳/۳، ۲۴،ووافقہ الذہبی۔ومعجم الکبیر للطبرانی:۴۵۴۹)

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ، وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ.
حَدِيْثٌ ضَعِيْفٌ

"اے اللہ! ہم تجھے ان کے بالمقابل کرتے ہیں او ان کی برائیوں سے تیری پناہ طلب کرتے ہیں"۔

التخریج (سنن ابوداود، کتاب الوتر، باب :دشمن کا ڈر ہو تو کیا دعا پڑھے، حدیث:۱۵۳۷،وسندہ ضعیف، محدث العصر فضیلۃ الشیخ حافظ زبیر علی زئی رحمۃ اللہ علیہ نے اس کی سند کو ضعیف قرار دیا ہے اور فرمایا ہے کہ : قتادہ رحمۃ اللہ علیہ مدلس ہیں اور وہ عنعن سے روایت کر رہے ہیں۔واخرجہ النسائی فی عمل الیوم واللیلۃ، ح:۶۰۱عن محمد بن المثنیٰ بہ،وصححہ ابن حبان(الاحسان)،ح:۴۷۴۵۔والحاکم علی شرط الشیخین:۱۴۲/۲،ووافقہ الذہبی)

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْهِمْ بِمَا شِئْتَ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ

" اے اللہ! جس طریقے سے تو چاہے ہمیں ان سے کافی ہو جا"۔

التخریج (صحیح المسلم، کتاب کتاب الزہد والرقائق، باب: اصحابِ اخدود کا قصہ، حدیث: ۸۳/۳۰۰۵ [۷۵۱۱]۔)

اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ، اللَّهُمَّ اهْزِمْ الْأَحْزَابَ، اللَّهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ

"اے اللہ! کتاب کے نازل کرنے والے (قیامت کے دن) حساب بڑی سرعت سے لینے والے، اے اللہ! مشرکوں اور کفار کی جماعتوں کو (جو مسلمانوں کا استیصال کرنے آئی ہیں) شکست دے۔ اے اللہ! انہیں شکست دے اور انہیں جھنجھوڑ کر رکھ دے۔"

التخریج (صحیح البخاری، کتاب الجہاد والسیر، باب: مشرکوں کے لیے شکست اور زلزلوں کی بدعاء کرنا، حدیث: ۲۹۳۳ [اطرافہ فی: ۶۳۹۲]۔ وصحیح المسلم: ۴۵۴۳، ۴۵۴۵۔ وسنن الترمذی: ۱۶۷۸۔ وسنن ابن ماجہ: ۲۷۹۶)

اللهُمَّ اسْتُرْعَوْرَاتِنَا، وَآمِنْ رَوْعَاتِنَا. حَدِيثٌ ضَعِيفٌ

اے اللہ! ہمارے عیب ڈھانپ دے اور ہمارے خوف و خطرات سے ہمیں امن دے۔

التخریج (مسند احمد: ۱۰۹۹۶، إسناده ضعيف، وفيه سقط، فريح: هو ابن عبد الرحمن بن أبي سعيد الخدري، يروي عن أبيه عن جده)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي

" اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عافیت کا طالب ہوں، اے اللہ! میں تجھ سے عفو و درگزر

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي، اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِي، (وَقَالَ عُثْمَانُ: عَوْرَاتِي) وَآمِنْ رَوْعَاتِي، اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ، وَمِنْ خَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِي، وَعَنْ شِمَالِي، وَمِنْ فَوْقِي، وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي. حَدِيثٌ صَحِيحٌ

کی، اپنے دین و دنیا، اہل و عیال، مال میں بہتری و درستگی کی درخواست کرتا ہوں، اے اللہ! ہماری ستر پوشی فرما۔ اے اللہ! ہماری شرمگاہوں کی حفاظت فرما، اور ہمیں خوف و خطرات سے مامون و محفوظ رکھ، اے اللہ! تو ہماری حفاظت فرما آگے سے، اور پیچھے سے، دائیں اور بائیں سے، اوپر سے، اور میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں اچانک اپنے نیچے سے پکڑ لیا جاؤں۔"

التخریج (سنن ابوداود، کتاب الادب، باب: صبح کی دعائیں، حدیث: ۵۰۷۴، واسنادہ صحیح [محدث پاک وہند حافظ زبیر علی زئی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں]: والنسائی: ۵۵۳۱، من حدیث عبادۃ بن مسلم بہ، مختصراً۔ وصححہ ابن حبان، ح: ۲۳۵۶۔ والحاکم: ۱/۵۱۷، ۵۱۸، ووافقہ الذہبی)

اللَّهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ (يَتَعَوَّذُ) مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ، وَدَرَكِ الشَّقَاءِ، وَسُوءِ الْقَضَاءِ، وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ

اے اللہ! ہر مصیبت کی سختی سے، ہر بدبختی کے گھیر لینے سے، ہر بری تقدیر سے اور دشمنوں کے ہم پر ہنسنے سے ہم تیری پناہ چاہتے ہیں۔

التخریج (صحیح البخاری، کتاب الدعوات، باب: مصیبت کی سختی سے اللہ کی پناہ مانگنا، حدیث: ۶۳۴۷ [طرفہ فی: ۶۶۱۶]۔ و صحیح المسلم: ۶۸۷۷۔ و سنن النسائی: ۵۵۰۶، ۵۵۰۷)

اللَّهُمَّ أَنْتَ عَضُدِي وَنَصِيرِي بِكَ أَحُولُ وَبِكَ أَصُولُ وَبِكَ أُقَاتِلُ. حَدِيثٌ ضَعِيفٌ

اے اللہ! تو ہی ہمیں قوت دینے والا اور ہمارا مددگار ہے۔ تیری مدد کے ساتھ ہم جنگی حیلے کرتے، دشمن پر حملہ اور لڑائی کرتے ہیں۔

التخریج (سنن ابوداود، کتاب الجهاد، باب: دشمن سے مڈبھیڑ کے وقت کی دعا، حدیث: ۲۶۳۲، اسنادہ ضعیف [محدث پاک وہند حافظ زبیر علی زئی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں]: و سنن الترمذی: ۳۵۸۴، عن نصر بن علی بہ۔ وصححہ ابن حبان: ۱۶۶۱۔ محدث العصر فضیلۃ الشیخ حافظ زبیر علی زئی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ: قتادہ رحمۃ اللہ علیہ مدلس ہیں اور وہ عنعن سے روایت کر رہے ہیں)

﴿رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْن﴾ (سورۃ الاعراف: ۲۳)

اے ہمارے پروردگار! ہم اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھے ہیں اور اگر تو نے ہمیں نہ بخشا اور نہ ہی ہم پر رحم فرمایا تو ہم ضرور خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

﴿رَبَّنَاعَلَيْكَ تَوَكَّلْنَاوَإِلَيْكَ أَنَبْنَاوَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ﴾

اے ہمارے رب! ہم تجھ پر ہی توکل کرتے ہیں، تیری طرف ہی رجوع کرتے ہیں اور تیری طرف ہی ہمیں پلٹ کر جانا ہے۔ اے اللہ! ہمیں کافروں کے لئے پرکھ کا ذریعہ نہ بنا اور ہمیں

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴾(سورۃ ممتحنہ:۴-۵)

بخش دے۔ بے شک تو غالب ہے حکمت والا۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ , عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ , مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ , وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ , عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ , مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ , اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ , وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَاذَ بِهِ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ , اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ , وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ , وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ , وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ , وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ لِي

”اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت کی ساری بھلائی کی دعا مانگتا ہوں جو مجھ کو معلوم ہے اور جو نہیں معلوم، اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں دنیا اور آخرت کی تمام برائیوں سے جو مجھ کو معلوم ہیں اور جو معلوم نہیں، اے اللہ! میں تجھ سے اس بھلائی کا طالب ہوں جو تیرے بندے اور تیرے نبی نے طلب کی ہے، اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس برائی سے جس سے تیرے بندے اور تیرے نبی نے پناہ چاہی ہے، اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا طالب ہوں اور اس قول و عمل کا بھی جو جنت سے قریب کر دے، اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں جہنم سے اور اس قول و عمل سے جو جہنم سے قریب کر دے، اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ ہر وہ حکم جس کا تو نے میرے لیے فیصلہ کیا ہے بہتر کر دے۔“

خَيْرًا. حدیث صحیح

التخریج (سنن ابن ماجہ، کتاب الدعاء، باب: جامع دعاوں کا بیان، حدیث: ۳۸۴۶، واسنادہ صحیح [محدث پاک وہند حافظ زبیر علی زئی رحمۃ اللہ علیہ] اس حدیث کی سند کو صحیح کہا ہے)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَؤُلَاءِ الْأَرْبَعِ. حدیث حسن

" اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں ایسے دل سے جو ڈرتا نہ ہو (یعنی جس میں خوف الٰہی نہ ہو)، اور ایسی دعا سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں جو سنی نہ جائے، اور اس نفس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں جو سیر نہ ہو، اور ایسے علم سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں جو فائدہ نہ پہنچائے، اے اللہ! میں ان چاروں چیزوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

التخریج (سنن الترمذی، کتاب الدعوات، باب ۶۹، حدیث: ۳۴۸۲، وسندہ حسن [محدث پاک وہند حافظ زبیر علی زئی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں]: ولہ شاہد حسن عند ابی داود، ح: ۱۵۴۸۔ وفی الباب عن جابر [ابن ابی شیبۃ: ۱۰/۱۸۵، ح: ۹۱۷۱] وابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ [ابوداود، ح: ۱۵۴۸، وغیرہ] وابن مسعود رضی اللہ عنہ [ابن ابی شیبۃ: ۱۰/۱۸۷، ح: ۹۱۷۶۔ والحاکم: ۱/۵۳۳، ۵۳۴])

اللَّهُمَّ أَلِّفْ بَيْنَ قُلُوبِنَا، وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا، وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ، وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى

" اے اللہ! تو ہمارے دلوں میں الفت و محبت پیدا کر دے، اور ہماری حالتوں کو درست فرما دے، اور راہ سلامتی کی جانب ہماری رہنمائی کر دے اور ہمیں تاریکیوں سے نجات دے کر روشنی عطا کر دے، آنکھوں، دلوں اور ہماری بیوی بچوں میں برکت عطا

النُّورِ، وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ، وَبَارِكْ لَنَا فِي أَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُلُوبِنَا وَأَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا، وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ، وَاجْعَلْنَا شَاكِرِينَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِينَ بِهَا قَابِلِيهَا وَأَتِمَّهَا عَلَيْنَا.

کر دے، اور ہماری توبہ قبول فرما لے تو توبہ قبول فرمانے والا اور رحم و کرم کرنے والا ہے، اور ہمیں اپنی نعمتوں پر شکر گزار و ثنا خواں اور اسے قبول کرنے والا بنا دے، اور اے اللہ! ان نعمتوں کو ہمارے اوپر کامل کر دے۔"

حدیث صحیح

التخریج (سنن ابوداود، کتاب الصلاۃ، باب : تشہد کا بیان، حدیث:٩٦٩، وسندہ صحیح [محدث پاک وہند حافظ زبیر علی زئی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں]: اخرجہ البیہقی فی القضاء والقدر، (ق:٦٧ب) من حدیث ابی داود بہ، واصلہ عند الترمذی، ح:١١٠٥، والنسائی، ح: ١١٦٣، ١١٦٤، ورواہ شعبۃ والثوری عن ابی اسحاق بہ، (حدیث شریک)، واخرجہ احمد:١/٣٩٤، وصححہ الحاکم:١/٢٦٥ علی شرط مسلم، ووافقہ الذہبی، ورواہ ابن جریج عن جامع ابن شداد بہ)

اللَّهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ، وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتَكَ، وَمِنَ الْيَقِينِ مَا تُهَوِّنُ بِهِ

" اے اللہ! ہمارے درمیان تو اپنا اتنا خوف بانٹ دے جو ہمارے اور ہمارے گناہوں کے درمیان حائل ہو جائے، اور ہمارے درمیان اپنی اطاعت و فرماں برداری کا اتنا جذبہ پھیلا دے جو ہمیں تیری جنت تک پہنچا دے، اور ہمیں اتنا یقین دیدے جس کے سہارے دنیا کی مصیبتیں ہیچ اور آسان ہو جائیں،

عَلَيْنَا مُصِيبَاتِ الدُّنْيَا، وَمَتِّعْنَا بِأَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا، وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمَنَا، وَانْصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَا، وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا، وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا. حدیث صحیح

اور جب تک تو زندہ رکھ ہمیں اپنے کانوں اپنی آنکھوں اور اپنی قوتوں سے فائدہ اٹھانے کی توفیق دیتا رہ، اور ان سب کو (ہماری موت تک) باقی رکھ، اور ہمارا قصاص اور ہمارا بدلہ ان سے لے جو ہم پر ظلم کرے، اور جو ہم سے دشمنی کرے اس کے مقابل میں ہماری مدد فرما، اور دنیا کو ہمارا برا مقصد نہ بنا دے، اور نہ ہمارے علم کی انتہا بنا (کہ ہمارا سارا سیکھنا سکھانا صرف دنیا کی خاطر ہو) اور ہم پر کسی ایسے شخص کو مسلط نہ کر جو ہم پر رحم نہ کرے۔"

التخریج (سنن الترمذي كتاب الدعوات، باب :۷۹، حديث:۳۵۰۲، واسناده صحیح [محدث پاک وہند حافظ زبیر علی زئی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں]: واخرجه النسائی فی عمل الیوم واللیلۃ، ح: ۴۰۲، من حدیث ابن المبارک بہ وحدیث خالد بن ابی عمران: اخرجه الحاکم: ۵۲۸/۱، وصححه على شرط البخاری ووافقه الذہبی)

اللَّهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا، وَأَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا، وَأَعْطِنَا وَلَا تَحْرِمْنَا، وَآثِرْنَا وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيْنَا، وَارْضِنَا

" اے اللہ! ہم کو زیادہ دے، ہمیں دینے میں کمی نہ کر، ہم کو عزت دے، ہمیں ذلیل و رسوا نہ کر، ہمیں اپنی نعمتوں سے نواز، اپنی نوازشات سے ہمیں محروم نہ رکھ، ہمیں (اوروں) پر فضیلت دے، اور دوسروں کو ہم پر فضیلت و تفوّق نہ دے، اور ہمیں

وَارْضَ عَنَّا. حَدِيثٌ ضَعِيفٌ

راضی کر دے (اپنی عبادت و بندگی کرنے کے لیے) اور ہم سے راضی و خوش ہو جا۔“

التخریج (سنن الترمذی، کتاب التفسیر، باب :۲۳، حدیث:۳۱۷۳، واسنادہ ضعیف [محدث پاک وہند حافظ زبیر علی زئی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں]: واخرہ النسائی فی الکبری، ح:۱۴۳۹، من حدیث عبدالرزاق بہ وہو فی مصنفہ، ح:۶۰۳۸۔ یونس بن سلیم: مجھول و قال النسائی: ”ہذا حدیث منکر، لانعلم احداً رواہ غیر یونس بن سلیم ویونس بن سلیم لانعرفہ“، وصححہ الحاکم: ۵۳۵/۱، ۳۹۲/۲، فتعقبہ الذہبی)

﴿رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ﴾ (سورۃ آل عمران:۵۳)

”اے ہمارے رب! ہم تیری اتاری ہوئی وحی پر ایمان لائے اور ہم نے تیرے رسول(صلی اللہ علیہ وسلم) کی اتباع کی، پس تو ہمیں گواہوں میں لکھ لے۔“

﴿رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ۝ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ﴾ (سورۃ یونس:۸۵-۸۶)

”اے ہمارے رب! ہم کو ان ظالموں کے لئے فتنہ نہ بنا۔ اور ہم کو اپنی رحمت سے ان کافروں سے نجات دے۔“

اللهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا، وَأَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا،

”اے اللہ! تمام کاموں میں ہمارا انجام بہتر کیجئے اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے پناہ دیجئے۔“

وَعَذَابِ الْآخِرَةِ. حدیث حسن

التخریج (مسند احمد: ١٧٦٢٨، اس حدیث کے تمام راوی ثقہ ہیں۔ المعجم الکبیر للطبرانی: ١١٩٦۔ وابن حبان: ٢٤٢٤، ٢٤٢٥۔ مجمع الزوائد للہیثمی: ١٧٨/١٠)

﴿رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ۝ رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدْتَهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ۝ وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ وَمَنْ تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ وَذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ۝﴾ (سورۃ الغافر: ٧-٩)

" اے ہمارے رب! تو نے ہر چیز کو اپنی بخشش اور علم سے گھیر رکھا ہے، پس تو انہیں بخش دے جو توبہ کریں اور تیری راہ کی پیروی کریں اور تو انہیں دوزخ کے عذاب سے بھی بچا لے۔ (٧) اے ہمارے رب! تو انہیں ہمیشگی والی جنتوں میں لے جا جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ان کے باپ دادوں اور بیویوں اور اولاد میں سے (بھی) ان (سب) کو جو نیک عمل ہیں۔ یقیناً تو تو غالب و باحکمت ہے۔ (٨) انہیں برائیوں سے بھی محفوظ رکھ، حق تو یہ ہے کہ اس دن تو نے جسے برائیوں سے بچا لیا اس پر تو نے رحمت کر دی اور بہت بڑی کامیابی تو یہی ہے(٩)۔"

﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ

" اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ایمان

سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ﴾(سورۃالحشر:۱۰)

داروں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ(اور دشمنی)نہ ڈال،اے ہمارے رب بیشک توشفقت ومہربانی کرنے والاہے۔"

﴿رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾(سورۃالبقرۃ:۲۰۱)

"اے ہمارے رب!ہمیں دنیامیں نیکی دےاورآخرت میں بھی بھلائی عطافرمااورہمیں عذاب جہنم سے نجات دے۔"

﴿رَبَّنَا إِنَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾(سورۃ آل عمران:۱٦)

"اے ہمارے رب!ہم ایمان لاچکےاس لئے ہمارے گناہ معاف فرمااورہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔"

﴿رَبَّنَامَاخَلَقْتَ هَذَابَاطِلًاسُبْحَانَكَ فَقِنَاعَذَابَ النَّارِ۝ رَبَّنَاإِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَفَقَدْأَخْزَيْتَهُ وَمَالِلظَّالِمِينَ

" اے ہمارے پروردگار! تو نے یہ بے فائدہ نہیں بنایا، تو پاک ہے پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچا لے۔(۱۹۱) اے ہمارے پالنے والے! تو جسے جہنم میں ڈالے یقیناً تو نے اسے رسوا کیا، اورظالموں کا مددگار کوئی نہیں۔(۱۹۲) اے ہمارے رب! ہم نے سنا کہ منادی کرنے والا بآواز بلند ایمان کی طرف بلا رہا ہے کہ لوگو! اپنے رب پر ایمان لاؤ، پس ہم

مِنْ أَنْصَارٍ۝ رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ۝ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ۝ ﴾(سورۃ آل عمران:)

ایمان لائے۔ یا اللہ اب تو ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیاں ہم سے دور کر دے اور ہماری موت نیکوں کے ساتھ کر۔(۱۹۳) اے ہمارے رب! ہمیں وہ دے جس کا وعدہ تو نے ہم سے اپنے رسولوں کی زبانی کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کر، یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔(۱۹۴)۔"

﴿رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ﴾(سورۃ البقرۃ:۲۵۰)

" اے ہمارے رب! ہمیں صبر دے، ثابت قدمی دے اور قوم کفار پر ہماری مدد فرما۔"

﴿رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ﴾(سورۃ آل عمران:۱۴۷)

" اے ہمارے رب! ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہم سے ہمارے کاموں میں جو بے جا زیادتی ہوئی ہے اسے بھی معاف فرما اور ہمیں ثابت قدمی عطا فرما اور ہمیں کافروں کی قوم پر مدد دے۔"

اللَّهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ، اللَّهُمَّ اهْزِمْ الْأَحْزَابَ، اللَّهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَزَلْزِلْهُمْ.

" اے اللہ! کتاب کے نازل کرنے والے (قیامت کے دن) حساب بڑی سرعت سے لینے والے، اے اللہ! مشرکوں اور کفار کی جماعتوں کو (جو مسلمانوں کا استیصال کرنے آئی ہیں) شکست دے۔ اے اللہ! انہیں شکست دے اور انہیں جھنجھوڑ کر رکھ دے۔"

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ

التخریج (صحیح البخاری، کتاب الجهاد والسیر، باب: مشرکین کے لیے شکست اور زلزلے کی بدعا کرنا، حدیث: ۲۹۳۳ [اطرافہ فی: ۴۱۱۵، ۶۳۹۲، ۷۴۸۹]۔ وصحیح المسلم: ۴۵۴۳، ۴۵۴۴۔ سنن الترمذی: ۱۶۷۸۔ وسنن ابن ماجہ: ۲۷۹۶)

اللَّهُمَّ لَوْلَا أَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا , وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا آصَلَّيْنَا , فَأَنْزِلَنْ سَكِينَةً عَلَيْنَا وَثَبِّتِ الْأَقْدَامَ إِنْ لَاقَيْنَا , إِنَّ الْأُولَى قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا , وَإِنْ أَرَادُوا فِتْنَةً أَبَيْنَا.

" اے اللہ! اگر تو نہ ہوتا تو ہمیں سیدھا راستہ نہ ملتا نہ ہم صدقہ کرتے نہ نماز پڑھتے پس ہم پر تو اپنی طرف سے سکینت نازل فرما اور اگر ہمارا آمنا سامنا ہو جائے تو ہمیں ثابت قدمی عطا فرما۔ یہ لوگ ہمارے اوپر ظلم سے چڑھ آئے ہیں۔ جب یہ ہم سے کوئی فتنہ چاہتے ہیں تو ہم ان کی نہیں سنتے۔"

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ

التخریج (صحیح البخاری، کتاب المغازی، باب: غزوہ خندق کا نام جس کا دوسرا نام غزوہ احزاب ہے، حدیث: ۴۱۰۶۔ وصحیح المسلم: ۴۶۷۰)

﴿رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَا رَيْبَ فِيهِ إِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ﴾ (سورۃ آل عمران:۸-۹)

"اے ہمارے رب! ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دل ٹیڑھے نہ کردے اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما، یقیناً تو ہی بہت بڑی عطا دینے والا ہے۔(۸) اے ہمارے رب! تو یقیناً لوگوں کو ایک دن جمع کرنے والا ہے جس کے آنے میں کوئی شک نہیں، یقیناً اللہ تعالیٰ وعدہ خلافی نہیں کرتا(۹)۔"

﴿رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ﴾ (سورۃ البقرۃ:۲۸۶)

"اے ہمارے رب! اگر ہم بھول گئے ہوں یا خطا کی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا، اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا، اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں طاقت نہ ہو اور ہم سے درگزر فرما! اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر! تو ہی ہمارا مالک ہے، ہمیں کافروں کی قوم پر غلبہ عطا فرما۔"

﴿رَبِّ قَدْ آتَيْتَنِي مِنَ الْمُلْكِ

"اے میرے رب! تو نے مجھے ملک عطا فرمایا اور تو

وَعَلَّمْتَنِي مِنْ تَأْوِيلِ الْأَحَادِيثِ فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ﴾(سورۃ یوسف:۱۰۱)

نے مجھے خواب کی تعبیر سکھلائی، اے آسمان وزمین کے پیدا کرنے والے! تو ہی دنیا وآخرت میں میرا ولی اور کارساز ہے، تو مجھے اسلام کی حالت میں فوت کر اور نیکوں میں ملا دے۔“

لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ، وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ

” اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بہت عظمت والا ہے اور برد بار ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو آسمانوں اور زمین کا رب اور بڑے بھاری عرش کا رب ہے،“اللہ عزوجل عظمت اور بردبار کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عرش عظیم کا رب ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو آسمانوں اور زمینوں کا رب ہے اور عرش عظیم کا رب ہے۔“

التخریج (صحیح البخاری، کتاب الدعوات، باب: پریشانی کے وقت دعاء کرنا، حدیث :۶۳۴۵و ۶۳۴۶ [اطرافہ فی:۷۴۲۶،۷۴۳۱]۔ و صحیح المسلم:۶۹۲۱،۶۸۵۹۔ وسنن الترمذی:۳۴۳۵۔ وسنن ابن ماجہ:۳۸۸۳)

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ وَرَبَّ الأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ

"اے مالک آسمانوں کے اور مالک زمین کے اور مالک بڑے عرش کے اور مالک ہمارے اور مالک ہر چیز کے، چیرنے والے دانے اور گٹھلی کے (درخت اگانے کے لیے) اور اتارنے والے تورات اور انجیل اور قرآن کے، پناہ مانگتا ہوں میں تیری ہر چیز کے شر سے جس کی پیشانی تو تھامے ہے (یعنی تیرے اختیار میں ہے) تو سب سے پہلے ہے تجھ سے پہلے کوئی شے نہیں تو سب کے بعد ہے تیرے بعد کوئی شے نہیں، (یعنی ازلی اور ابدی ہے) تو ظاہر ہے تیرے اوپر کوئی شے نہیں، تو باطن ہے (یعنی لوگوں کی نظر سے چھپا ہوا) تجھ سے ورے کوئی شے نہیں، (یعنی تجھ سے زیادہ چھپی ہوئی) ادا کر دے قرض ہمارے اور امیر کر دے ہم کو محتاجی دور کر کے۔"

التخریج (صحیح المسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب: سوتے وقت کی دعاء، حدیث: ۶۱/۲۷۱۳ [۶۸۸۹])

اللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُو، فَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةَ عَيْنٍ،

"اے اللہ! ہم تیری رحمت کے طلبگار ہیں- ایک لحظہ بھی ہمیں اپنی جانوں کے سپرد نہ فرما- اور ہمارے تمام معاملات درست فرمادے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔"

أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ. حَدِيثٌ ضَعِيفٌ

التخریج (سنن ابوداود، کتاب الادب، باب: صبح کی دعاء، حدیث: ۵۰۹۰، وسندہ ضعیف، جعفر بن میمون ضعفہ الجمہور [محدث پاک وہند حافظ زبیر علی زئی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں]: ومسند احمد: ۲۰۴۳۰، ورواہ النسائی فی الکبریٰ، ح: ۹۸۵۰، وفی عمل الیوم واللیلۃ، ح: ۲۲، وصححہ ابن حبان، ح: ۲۳۷۰)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ، وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ. حَدِيثٌ حَسَنٌ

"اے اللہ! میں قرض کے غلبے، دشمن کے غلبے اور مصیبت میں دشمنوں کی خوشی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔"

التخریج (سنن النسائی، کتاب الاستعاذۃ، باب: قرض کے غلبے سے اللہ کی پناہ، حدیث: ۵۴۷۷، وسندہ حسن [محدث پاک وہند حافظ زبیر علی زئی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں]: اخرجہ احمد: ۱۷۳/۲، من حدیث حیی بن عبداللہ بہ، وھس فی الکبریٰ، ح: ۷۹۱۰۔ صححہ الحاکم علی شرط مسلم: ۵۳۱/۱، ووافقہ الذہبی)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا يَعْنِي

"اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ بدترین بڑھاپا مجھ پر آ جائے اور تجھ سے پناہ مانگتا ہوں دنیا کے فتنہ سے، اس سے مراد دجال کا فتنہ ہے اور تجھ سے پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے۔"

فِتْنَةَ الدَّجَّالِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

التخریج (صحیح البخاری، کتاب الدعوات، باب :عذابِ قبر سے پناہ مانگنا، حدیث:۶۳۶۵[راجع: ۲۸۲۲]۔وسنن الترمذی:۳۵۶۷۔وسنن النسائی:۵۴۴۷)

اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَيْهِمْ بِسَبْعٍ كَسَبْعِ يُوسُفَ، وَقَالَ:اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِأَبِي جَهْلٍ،اللَّهُمَّ الْعَنْ فُلَانًا وَفُلَانًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

"اے اللہ! میری مدد کر ایسے قحط کے ذریعہ جیسا یوسف علیہ السلام کے زمانہ میں پڑا تھا"اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بددعا کی "اے اللہ! ابوجہل کو پکڑ لے" اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے بیان کیا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نماز میں یہ بددعا کی کہ "اے للہ! فلاں، فلاں کو اپنی رحمت سے دور کر دے۔"

التخریج (صحیح البخاری، کتاب الدعوات، باب:۵۸، حدیث قبل:۶۳۹۲، وحدیث نمبر:۴۰۶۹)

(اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِالْبَشَّارِ)(اللَّهُمَّ الْعَنْ النُّصَيْرِيَّة اللَّهُمَّ الْعَنْ وَالرَّوَافِض الْإِمَامِيَة اللَّهُمَّ الْعَنْ الحِزْبُ الشَّيْطَان)

"اے اللہ! بشار الاسد کو پکڑ لے،اے اللہ! علوی نصریوں کو اپنی رحمت سے دور کر دے،اے اللہ! امامیہ روافض کو اپنی رحمت سے دور کر دے،اے اللہ! (لبنان کے حزب الشیطان (جو خود کو حزب اللہ کہتے ہیں)) کو اپنی رحمت سے دور کر دے۔"

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتُّقَى وَالْعَفَافَ وَالْغِنَى. رَوَاهُ مُسْلِمٌ

"اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں ہدایت اور پرہیز گاری اور حرام سے پاکدامنی اور دل کی تونگری۔"

التخریج (صحیح المسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب: دعاوں کا بیان، حدیث: ۲/۲۷۲۱/۷ [۶۹۰۴]۔
وسنن الترمذی: ۳۴۸۹۔ وسنن ابن ماجہ: ۳۸۳۲)

رَبِّ أَعِنِّي وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ، وَانْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ، وَامْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ، وَاهْدِنِي وَيَسِّرْ هُدَايَ إِلَيَّ، وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ بَغَى عَلَيَّ، اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي لَكَ شَاكِرًا لَكَ، ذَاكِرًا لَكَ، رَاهِبًا لَكَ، مِطْوَاعًا إِلَيْكَ مُخْبِتًا أَوْ مُنِيبًا، رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي، وَاغْسِلْ حَوْبَتِي، وَأَجِبْ دَعْوَتِي، وَثَبِّتْ حُجَّتِي، وَاهْدِ قَلْبِي، وَسَدِّدْ لِسَانِي، وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ قَلْبِي.

"اے میرے رب! میری مدد کر، میرے خلاف کسی کی مدد نہ کر، میری تائید کر، میرے خلاف کسی کی تائید نہ کر، ایسی چال چل جو میرے حق میں ہو، نہ کہ ایسی جو میرے خلاف ہو، مجھے ہدایت دے اور جو ہدایت مجھے ملنے والی ہے، اسے مجھ تک آسانی سے پہنچا دے، اس شخص کے مقابلے میں میری مدد کر، جو مجھ پر زیادتی کرے، اے اللہ! مجھے تو اپنا شکر گزار، اپنا یاد کرنے والا اور اپنے سے ڈرنے والا بنا، اپنا اطاعت گزار، اپنی طرف گڑگڑانے والا، یا دل لگانے والا بنا، اے میرے پروردگار! میری توبہ قبول کر، میرے گناہ دھو دے، میری دعا قبول فرما، میری دلیل مضبوط کر، میرے دل کو سیدھی راہ دکھا، میری زبان کو درست کر اور میرے دل سے حسد اور کینہ نکال دے۔"

حدیث صحیح

التخریج (سنن ابوداود، کتاب الوتر، باب: نماز میں سلام پھیرنے کی بعد کی دعا، حدیث: ۱۵۱۰، واسنادہ صحیح [محدث پاک وہند حافظ زبیر علی زئی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں]: واخرجہ الترمذی: ۳۵۵۱، من

حدیث سفیان الثوری بہ وصرح بالسماع،وقال الترمذی:حسن صحیح۔وصحہ ابن حبان ،ح:۲۴۱۴،۲۴۱۵۔والحاکم:۵۱۹/۱،۵۲۰،ووافقہ الذہبی)

اللَّهُمَّ احْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ قَائِمًا، وَاحْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ قَاعِدًا، وَاحْفَظْنِي بِالْإِسْلَامِ رَاقِدًا، وَلَا تُشْمِتْ بِي عَدُوًّا حَاسِدًا، وَاللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُهُ بِيَدِكَ. حَدِيثٌ ضَعِيفٌ

''اے اللہ !ٹھہرتے ہوئے اسلام کے ساتھ میری حفاظت فرما،بیٹھتے ہوئے اسلام کے ساتھ میری حفاظت فرمااور سوتے ہوئے اسلام کے ساتھ میری حفاظت فرمااور میری مصیبت کے وقت دشمنوں اور حاسدوں کو خوشی کا موقع نہ دے،اے اللہ ! میں تجھ سے تیرے بہترین خزانوں میں سے خزانوں کا سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے تیرے بُرے خزانوں سے پناہ مانگتا ہوں جو تیرے ہاتھ میں ہیں۔''

هَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ عَلَى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ.

امام حاکم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی شرط پر صحیح ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو اپنی صحیح میں نقل نہیں فرمایا۔

التخریج (المستدرک علی الصحیحین،کتاب الدعاء،کان یدعواللّٰهُمَّ احفظني بالإسلام قائما،حدیث :۱۹۷۶[۱۹۲۴]الجزالاول،صفحہ:۱۳-۷۱۴،الناشر:دارالحرمین للطباعۃ والنشرو التوزیع،القاہرۃ۔[اس حدیث کی بابت محدث الیمن الشیخ مقبل بن ہادی الوادعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :عبدالله بن صالح ليس من شرط من البخاري، كمافي ((مقدمه الفتح))،ثم

ان عبداللہ قد جرح جرحاً مفسراً،بل کذب]،اور امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:ابوالصهباءلم یخرج له البخاري)

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، مِلْءَ السَّمَاءِ، وَمِلْءَ الأَرْضِ، وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ، اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ، اللَّهُمَّ طَهِّرْنِي مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا، كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الأَبْيَضُ مِنَ الْوَسَخِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ

"اے اللہ! تیری تعریف ہے آسمان بھر کر اور زمین بھر کر اور پھر جو چیز تو چاہے اس کو بھر کر۔ یا اللہ! پاک کر مجھ کو برف اور اولے اور ٹھنڈے پانی سے۔ یا اللہ! پاک کر مجھ کو گناہوں سے اور خطاؤں سے جیسے سفید کپڑا صاف ہوتا ہے میل سے۔"

التخریج (صحیح المسلم کتاب الصلاۃ، باب: جب رکوع سے سر اٹھائے تو کیا کہے، حدیث:۴۷۶/۲۰۴ [۱۰۶۹]۔وسنن النسائی:۴۰۰،۴۰۱)

اللَّهُمَّ لَاسَهْلَ إِلَّامَاجَعَلْتَهُ سَهْلًا،وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزَنَ إِذَا شِئْتَ سَهْلًا. حَدِيثٌ صَحِيحٌ

"اے اللہ! کوئی کام آسان نہیں مگر جسے تو آسان کر دے اور جب تو چاہے تو غم کو آسان فرمادے۔"

التخریج (موارد الظمآن الی زوائد ابن حبان للہیثمی، کتاب الادعیۃ، باب: سلو اللہ المعافاۃ، حدیث: ۲۴۲۷، الناشر: دار الکتب العلمیۃ، بیروت۔ وعمل الیوم واللیلۃ لابن السنی،، باب: مایقول اذا استصعب علیہ امر، ۳۵۱[الشیخ المحدث عبدالقادر ارناووط رحمۃ اللہ علیہ نے صحیح کہا ہے]دیکھئے: الاذکار للنووی، ص: ۱۰۶)

اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي(اللَّهُمَّ إِنّا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا)ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ، وَارْحَمْنِي إِنَّك أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ

"اے اللہ! میں(ہم) نے اپنی جان پر (گناہ کر کے) بہت زیادہ ظلم کیا پس گناہوں کو تیرے سوا کوئی دوسرا معاف کرنے والا نہیں۔ مجھے(ہمیں) اپنے پاس سے بھرپور مغفرت عطا فرما اور مجھ(ہم) پر رحم کر کہ مغفرت کرنے والا اور رحم کرنے والا بیشک وشبہ تو ہی ہے۔"

التخریج (صحیح البخاری، کتاب الآذان(صفۃ الصلاۃ)، باب: سلام پھیرنے سے قبل پڑھی جانے والی دعاء، حدیث: ۸۳۴[طرفاہ: ۶۳۲۶، ۷۳۸۸]۔ وصحیح المسلم: ۶۸۷۰۔ وسنن الترمذی: ۳۵۳۱۔ وسنن النسائی: ۱۳۰۱)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْأَمْرِ، وَأَسْأَلُكَ عَزِيمَةَ الرُّشْدِ،

"اے اللہ! میں تجھ سے کام میں ثبات (جماؤ ٹھہراؤ) کی توفیق مانگتا ہوں، میں تجھ سے نیکی و بھلائی کی پختگی چاہتا ہوں، میں چاہتا ہوں کہ تو مجھے

وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ، وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ لِسَانًا صَادِقًا وَقَلْبًا سَلِيمًا، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ مِمَّا تَعْلَمُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ.

اپنی نعمت کے شکریہ کی توفیق دے، اپنی اچھی عبادت کرنے کی توفیق دے، میں تجھ سے لسان صادق اور قلب سلیم کا طالب ہوں، میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس شر سے جو تیرے علم میں ہے اور اس خیر کا بھی میں تجھ سے طلب گار ہوں جو تیرے علم میں ہے اور تجھ سے مغفرت مانگتا ہوں ان گناہوں کی جنہیں تو جانتا ہے تو بیشک ساری پوشیدہ باتوں کا جاننے والا ہے۔"

حَدِيثٌ حَسَنٌ

(سنن الترمذی، کتاب الدعوات، باب: سوتے وقت پڑھی جانے والی دعائیں، حدیث: ۳۴۰۷، وسندہ حسن [محدث پاک وہند حافظ زبیر علی زئی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں]: واخرجہ احمد: ۱۲۵/۴، من حدیث الجریری بہ وللحدیث شواہد عند الحاکم: ۵۰۸/۱، وغیرہ انظر المسند الجامع بتحقیقی: ۳۵۱/۷، ح: ۵۱۸۱)

اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيِّمُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ، وَلَكَ الْحَمْدُ لَكَ مُلْكُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ نُورُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ

"اے میرے اللہ! ہر طرح کی تعریف تیرے ہی لیے زیبا ہے، تو آسمان اور زمین اور ان میں رہنے والی تمام مخلوق کا سنبھالنے والا ہے اور حمد تمام کی تمام بس تیرے ہی لیے مناسب ہے آسمان اور زمین اور ان کی تمام مخلوقات پر حکومت صرف تیرے ہی لیے ہے اور تعریف تیرے ہی لیے ہے، تو آسمان اور زمین کا نور ہے اور تعریف تیرے ہی لیے زیبا ہے، تو سچا ہے، تیرا وعدہ سچا، تیری ملاقات سچی، تیرا فرمان سچا ہے، جنت سچ ہے، دوزخ سچ ہے، انبیاء سچے ہیں۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سچے ہیں اور

الْحَقُّ،وَوَعْدُكَ الْحَقُّ، وَلِقَاؤُكَ حَقٌّ،وَقَوْلُكَ حَقٌّ،وَالْجَنَّةُ حَقٌّ،وَالنَّارُحَقٌّ،وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ, وَمُحَمَّدٌصَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَقٌّ,وَالسَّاعَةُ حَقٌّ،اللَّهُمَّ لَكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنَبْتُ وَبِكَ خَاصَمْتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ، فَاغْفِرْلِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُلَا إِلَهَ إِلَّاأَنْتَ،أَوْلَا إِلَهَ غَيْرُكَ.

قیامت کا ہونا سچ ہے۔اے میرے اللہ! میں تیرا ہی فرماں بردار ہوں اور تجھی پر ایمان رکھتا ہوں، تجھی پر بھروسہ ہے، تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں، تیرے ہی عطا کئے ہوئے دلائل کے ذریعہ بحث کرتا ہوں اور تجھی کو حکم بناتا ہوں۔ پس جو خطائیں مجھ سے پہلے ہوئیں اور جو بعد میں ہوں گی ان سب کی مغفرت فرما، خواہ وہ ظاہر ہوئی ہوں یا پوشیدہ۔ آگے کرنے والا اور پیچھے رکھنے والا تو ہی ہے۔ معبود صرف تو ہی ہے۔ یا (یہ کہا کہ) تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔"

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ

(صحیح البخاری، کتاب التہجد، باب :رات میں تہجد پڑھنا، حدیث:۱۱۲۰۔و صحیح المسلم:۱۸۰۹۔و سنن النسائی:۱۶۱۸۔و سنن ابن ماجہ:۱۳۵۵)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ

"اے اللہ میں پناہ مانگتا ہوں تیری نعمت کے زوال سے اور تیری عافیت اور صحت دی ہوئی پلٹ جانے

نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ.

سے اور تیرے ناگہانی عذاب سے اور سب تیرے غضب والے کاموں سے۔"

رَوَاهُ مُسْلِمٌ

(صحیح المسلم، کتاب الرقاق، باب:۲۶، حدیث:۹۶/۲۷۳۹[۶۹۴۴])

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي. رَوَاهُ مُسْلِمٌ

"اے اللہ !ہماری مغفرت فرمااور ہم پر رحم فرمااور ہمیں ہداہت کا راستہ عطافرمااور ہمیں در گزر فرمااور ہمیں رزق مہیا فرما۔"

(جمع کا صیغہ)اللَّهُمَّ اغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا وَاَهدِنَا وَعَافِنَا وَارْزُقْنَا.

(صحیح المسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب: تہلیل، تسبیح اور دعاء کا بیان، حدیث:۳۵/۲۶۹۷[۶۸۵۰])

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ , عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ , مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ , وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ , عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ , مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ , اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ , وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ

" اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت کی ساری بھلائی کی دعا مانگتا ہوں جو مجھ کو معلوم ہے اور جو نہیں معلوم، اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں دنیا اور آخرت کی تمام برائیوں سے جو مجھ کو معلوم ہیں اور جو معلوم نہیں، اے اللہ! میں تجھ سے اس بھلائی کا طالب ہوں جو تیرے بندے اور تیرے نبی نے طلب کی ہے، اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس برائی سے جس سے تیرے بندے اور تیرے نبی نے پناہ چاہی ہے، اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا طالب ہوں اور اس قول و عمل کا بھی جو جنت سے قریب

شَرِّ مَا عَاذَ بِهِ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ , اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ , وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ , وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ , وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ , وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ لِي خَيْرًا. حدیث صحیح

کر دے، اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں جہنم سے اور اس قول و عمل سے جو جہنم سے قریب کر دے، اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ ہر وہ حکم جس کا تو نے میرے لیے فیصلہ کیا ہے بہتر کر دے۔“

(سنن ابن ماجہ ، الدعاء، باب: جامع دعاوں کا بیان، حدیث: ۳۸۴۶، واسنادہ صحیح [محدث پاک وہند حافظ زبیر علی زئی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں]: اخرجہ احمد: ۱۳۳/۶، ۱۴۷، عن عفان بہ، ورواہ شعبۃ، احمد :۱۴۶/۶، ۱۴۷، والجریری، والبخاری فی الادب المفرد، ح: ۶۳۹، عن جبر بہ، وام کلثوم ثقۃ کمافی التقریب)

﴿اللَّهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾ (سورۃ آل عمران: ۲۶)

” اے اللہ! اے تمام جہان کے مالک! تو جسے چاہے بادشاہی دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور تو جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلت دے، تیرے ہی ہاتھ میں سب بھلائیاں ہیں، بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔“

﴿رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا﴾(سورة الکہف:۱۰)

"اے ہمارے رب! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے کام میں ہمارے لئے راہ یابی کو آسان کردے۔"

﴿رَبَّنَا آمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ﴾(سورة المومنون:۱۰۹)

"اے ہمارے رب! ہم ایمان لاچکے ہیں تو ہمیں بخش اور ہم پر رحم فرما تو سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔"

﴿رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ۝ إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا﴾(سورۃ الفرقان:۶۵-۶۶)

"اے ہمارے رب! ہم سے دوزخ کا عذاب پرے ہی پرے رکھ، کیونکہ اس کا عذاب چمٹ جانے والا ہے۔(۶۵) بے شک وہ ٹھہرنے اور رہنے کے لحاظ سے بدترین جگہ ہے(۶۶)۔"

﴿رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا﴾(سورۃ الفرقان:۷۴)

"اے ہمارے رب! تو ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا پیشوا بنا۔"

اختتامِ دعاء

﴿سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾(سورۃ یونس:۱۰)

”اے اللہ تو پاک ہے اور ان کا باہمی سلام یہ ہوگا السلام علیکم اور ان کی اخیر بات یہ ہوگی تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہان کا رب ہے۔“

۱۲/رجب المرجب، ۱۴۳۹ھ

۳۱/مارچ، ۲۰۱۸ء


Abu Umaimah Owais



QUNOOT-E-NAZILAH

Main padhi jane wali duain aur unki tahqeeq

Abu Umaimah Owais

Published
Minhaj–us–Sunnat–un–Nabawiya Library
Hyderabad, TS